اور جلتی پہ تیل یہ کہ شریعت بل جو کہ عرصہ تقریباً دو سال سے حکومت کے سامنے پیش کیا گیا اس کو آج تک منظور نہیں کیا گیا بلکہ مختلف کمیٹیوں کے حوالے کرکے اس کو سبوتاژ اور سرد خانے میں ڈھالنے کی کوششیں کی جارہی ہیں ۔ حالانکہ اس کو ثقہ علماء نے پیش کیا اس کی کسی شق کے بارے میں آج تک کسی جانب سے بھی یہ ثبوت پیش نہیں کیا جا سکا کہ وہ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے تقاضے پورے نہیں کرتا اور جیسے اسلامی نظریاتی کونسل نے بھی اپنی صوابدید کے مطابق بعض ترامیم کرکے اسے منظور کرنے کے لئے حکومت کو پیش کر دیا جس میں ہر فرقہ کے نمائندے موجود ہیں مگر اس کے باوجود آج تک اس بل کو منظور نہ کرنا اور لیت ولعل سے کام لے کر اس کو تاخیر و التوا میں ڈالنا انتہائی تعجب انگیز بھی ہے اور افسوسناک بھی ۔ اور خاص کر ایسی حکومت سے بھی جو دن رات اسلام کا نام لیتی ہے ۔

لہذا ہماری جناب والا سے پر زور گذارش ہے کہ شریعت بل کو فوری طور پر منظور کرکے نافذ کیا جائے : تاکہ ایک طرف اس عہد کا ایفاء ہو سکے جو ہم نے پاکستان بناتے وقت اللہ اور اس کے بندوں سے کیا تھا ۔ اور دوسری طرف ان کروڑوں فرزندانِ اسلام کی دلی اور دیرینہ آرزوؤں کی تکمیل ہو سکے جو اسلام کے لئے آج بھی ہر قربانی دینے کو تیار ہیں ۔

من جانب :۔ جمعیۃ اہل السنۃ والجماعت متحدہ عرب امارات

حدود حرم میں سیاسی ہنگامہ آرائی | مؤقر ماہنامہ "الحق" بابت اگست جلوہ افروز ہوا جس میں سانحۂ مکہ مکرمہ پر جناب مولانا عبدالقیوم حقانی کا ایک جامع مضمون نظر سے گذرا میں اس کے مندرجات کی تائید کرتا ہوں ۔ بلاشبہ سانحۂ مکہ عالم اسلام کیلئے تازیانۂ عبرت ہے ۔ عالم اسلام کا فرض ہے کہ وہ خمینی کے انقلاب کے مضمرات کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اسکے جارحانہ عزائم سے حرمین شریفین کے تقدس کو بچائیں ۔ ایرانی عازمین حج نے اپنے امام کی ہدایات پر ایام حج میں حدود حرم کی جو توہین کی ہے وہ ایک دردناک واقعہ ہے جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے ———— عالم اسلام کو یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ بیت اللہ شریف اور حدود حرم کی تعظیم و احترام ہر مسلمان پر فرض عین ہے ، اور ایام حج میں مکہ معظمہ اور حدود حرم میں کوئی سیاسی ہنگامہ آرائی کرنا قرآن حکیم کی واضح آیات کی کھلی خلاف ورزی ہے اور اس کا مطلب عازمین حج کو مناسک حج سے روکنا ہے ، قرآن کریم نے بیت اللہ شریف کو امن کا گھر کہا ہے ، چنانچہ فرمایا ، وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا (آل عمران ۹۷) "اور جو کوئی اس کے اندر آیا اس کو امن ملا" ــ اور اللہ تعالیٰ نے مکہ معظمہ کو امن والا شہر قرار دیا ہے اور اس امن والے شہر کی عظمت و حرمت کو اجاگر کرنے کیلئے اس کی قسم کھائی ہے ، چنانچہ فرمایا ؛ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ (التین ۳) "یعنی قسم ہے اس امن والے شہر کی" ــ اور مناسک حج اور آداب حج بیان کرتے ہوئے فرمایا ؛ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۝ (البقرہ ۱۹۷) "یعنی جس نے لازم کرلیا ان حج کے دنوں میں حج تو بیویوں سے قربت جائز نہیں اور نہ گناہ کرنا اور نہ جھگڑا کرنا" ، اس آیت کی رُو سے عازمین حج کا فرض ہے کہ وہ ہر قسم کی نفسانی خواہشات اور جنگ و جدال سے پرہیز کریں ۔ اور سورۃ المائدہ آیت نمبر ۲ میں فرمایا : يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَائِرَ اللّٰهِ "اے ایمان والو تم اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ سمجھو" یعنی بیت اللہ شریف اور حدود حرم کی بے حرمتی مت کرو ۔ اور اسی آیت میں آگے فرمایا : وَلَا آمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ "یعنی جو مسلمان حج کیلئے جائیں انکی تعظیم و احترام کرو" نیز حج کے ایام میں حدود حرم میں شکار تک سے بھی منع فرمایا ؛ وَلَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ط ————